سوال

(269) باعتبار شرع کے ایسی قوم جو خیرات لینے کی مستحق ہو؟

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

باعتبار شرع شریف کوئی ایسی قوم ہے جو من حیث القوم خیرات لینے کی مستحق ہو؟ اگر نہیں ہے تو ایسا عقیدہ کیسا ہے ؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

کوئی قوم یا برادری یا ذات، مخصوص قوم اور خاص برادری اور ذات ہونے کی حیثیت سے شرعاً خیرات کی مصرف اور مستحق نہیں ہے۔ شریعت نے صدقات وخیرات کو مسلمانوں کی کسی قوم اور ذات وبرادری کے ساتھ مخصوص نہیں کیا ہے۔ قرآن کریم نے قبائل و شعوب کی تقسیم محض تعارف اور توادد کے لئے رکھی ہے۔ ہندوستانی مسلمانوں کی مروجہ قومیں، ذاتیں اور برادریاں (جن کی بنا نسب پر ہو یا پیشہ پر یا کسی اور چیز پر) ہندوؤں کے ساتھ ملنے جلنے اور رہنے سہنے کا اثر اور ثمرہ ہیں۔ یہ تقسیم اسلامی تعلیم کے منافی ہے۔ اسلام میں ذات پات کی تقسیم کا کوئی نام ونشان نہیں ملتا۔ پس کوئی قوم ایسی نہیں ہے جو من حیث القوم خیرات لینے کی مستحق ہو۔ ایسی حالت میں یہ عقیدہ رکھنا اسلامی تعلیم کے خلاف ہے۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ شیخ الحدیث مبارکپوری

جلد نمبر 2۔ کتاب جامع الاشتات والمتفرقات

صفحہ نمبر 507

محدث فتویٰ